السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چھوٹے بچے کے روزے کے صحیح ہونے کی کیا شروط ہیں؟ کیا یہ صحیح ہے کہ چھوٹے بچے کے روزے کا اس کے والدین کو ظواب ملتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین کو چاہیے کہ اپنے چھوٹے بچوں کو روزے کا عادی بنائیں بشرطیکہ انہیں اس کی طاقت ہو خواہ ان کی عمر دس سال سے بھی کم ہو اور بچے جب بالغ ہو جائیں تو پھر انہیں روزہ رکھنے کے لیے مجبور کریں۔ بالغ ہونے سے پہلے اگر کوئی بچہ روزہ رکھے تو اسے بھی بڑوں کی طرح کھانے پینے اور ہر اس چیز کو چھوڑنا پڑے گا جس سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے۔ چھوٹے بچے کو بھی روزے کا ثواب ملے گا اور اس کے والدین کو بھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ221

محدث فتویٰ